رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

قادیان

الفضل

یوم شنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھش | ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۰ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۱۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۵½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس عرفان میں تشریف فرما ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا اب تیسری بار لاہور میں اپریشن کیا گیا ہے۔ کیونکہ پہلے دو اپریشنوں سے کوئی خاص افاقہ نہ ہوا تھا۔ اپریشن سے قبل جو ٹیکہ کیا گیا۔ اس کی وجہ سے سخت سر درد اور قے کا دورہ رہا۔ پیٹ میں کوئی چیز نہ ٹھہرتی تھی۔ گو اب نسبتاً افاقہ ہے لیکن سر درد اور متلی کی شکایت باقی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ

اور تو ان کے سامنے ان دو شخصوں کی حالت بیان کر

جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى

(ترجمہ) کہ جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے تھے۔ اور انہیں ہم نے کھجوروں کے درختوں سے (ہر طرف سے) گھیر رکھا تھا۔ اور ہم نے ان کے درمیان کچھ کھیتی (بھی) پیدا کی تھی۔ ان دونوں باغوں نے اپنا (اپنا) پھل خوب دیا۔ اور اس میں سے کچھ (بھی) کم نہ کیا۔ اور ان کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کی ہوئی تھی۔ اور اسے بہت پھل حاصل (ہوتا) تھا۔ اسی وجہ سے اس نے اپنے ساتھی کو اس سے باتیں کرتے ہوئے (فخریہ طور پر) کہا کہ (دیکھ) تیری نسبت میرا مال زیادہ اور جتھا معزز ہے۔ اور (ایک دفعہ) وہ اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے اپنے باغ میں داخل ہوا (اور وہ اس طرح کہ) اپنے ساتھی سے) کہا (کہ) میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی تباہ ہو۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ (موعودہ) گھڑی (کبھی) آنیوالی ہو۔ اور اگر بالفرض مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میں وہاں بھی یقیناً اس سے بہتر ٹھکانا پاؤنگا۔ اس کے ساتھی نے اس سے سوال جواب کرتے ہوئے کہا (کہ) کیا تو نے اس (ہستی) کا انکار کر دیا ہے جس نے تجھے (اوّلاً) مٹی سے (اور) پھر نطفہ سے پیدا کیا (اور) پھر اس نے تجھے پورا آدمی بنایا (تیرا تو یہ حال ہے) لیکن میں (تو یہ کہتا ہوں کہ) حق تو یہ ہے کہ (اللہ تعالیٰ) ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو (بھی) اپنے رب کا شریک نہیں بناتا اور جب تو اپنے باغ میں آیا تھا تو کیوں نہ تو نے کہا (کہ وہی ہوگا) جو اللہ تعالیٰ چاہیگا (کیونکہ) (اللہ تعالیٰ ہی کے فضل) سے ہر ایک قوت حاصل ہوتی ہے اگر

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝

تو مجھ (ناچیز) کو اپنی نسبت مال اور اولاد میں کم سمجھتا ہے۔ تو بالکل ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے کوئی بہتر (باغ) دیدے۔ اور اس (تیرے باغ) پر اوپر سے کوئی آگ کا شعلہ گرائے۔ جس کی وجہ سے وہ ایک صاف اور چٹیل میدان ہو جائے۔ یا اس کا پانی خشک ہو جائے (اور) پھر تو اس کی تلاش کی (بھی) طاقت نہ پائے (چنانچہ ایسا ہی ہوا) اور اس کے (تمام) پھلوں کو تباہ کر دیا گیا۔ اور وہ اس حال میں کہ وہ (یعنی باغ) اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا تھا (وہاں) پر جو اس نے اس (باغ کی ترقی) کے لئے خرچ کیا تھا۔ اپنے دونوں ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا (کہ) ہائے کاش میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہ بناتا۔ اور (اس وقت) کوئی جماعت بھی اس کے ساتھ نہ ہوئی جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کی مدد کرتی۔ اور نہ وہ اس کا کوئی انتقام ہی لے سکا۔ اس موقعہ پر (ثابت ہو گیا) کہ اللہ تعالیٰ کی ہی (مدد مفید) ہوتی ہے جو معبود حقیقی ہے اور وہ بدلہ کے لحاظ سے (بھی) سب سے اچھا ہے اور (اچھا) انجام (پیدا کرنے) کے لحاظ سے بھی سب سے اچھا ہے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے دو رجل یعنی دو متخالف جماعتوں کا ذکر تمثیلی زبان میں بیان فرمایا ہے (۱) ایک جماعت مال و متاع۔ سامانہائے زندگی۔ بے فکریوں۔ شاندار عمارتوں۔ کثرت افواج۔ لشکر گاہوں۔ رزق کے وسیع ذخیروں۔ عیاشی کے سامانوں غلبہ علی الاقوام۔ وسعت تجارت۔ حکومت عملی قوت۔ لیڈروں۔ مدبروں۔ تعلیم گاہوں وغیرہ پر نازاں ہوتی ہے۔ اور خدا کو بھلا دیتی ہے۔ اس جماعت میں تمام گروہ شامل ہیں۔ جو دنیا کو دین پر مقدم سمجھتے ہیں۔

(۲) دوسری جماعت کے پاس ایسے سامان تو نہیں ہوتے مگر اس کے پاس ایک طاقت ہوتی ہے۔ اور وہ طاقت اس کا یہ ایمان ہوتا ہے۔ کہ خدا اس کے ساتھ ہے۔ اور وہ خدا کا پیغام لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتی ہے۔ اگرچہ یہ دونوں جماعتیں ہر وقت دنیا میں ساتھ ساتھ موجود رہتی ہیں۔ لیکن ان میں جو اختلاف ہوتا ہے۔ وہ اس وقت عریاں ترین اور نمایاں ترین ہوتا ہے۔ جب کوئی خدا تعالیٰ کا رسول ازسرنو دنیا کو خدا کی طرف دعوت دیتا ہے اس وقت دونوں جماعتیں اپنی اپنی خصوصیات میں کمال پر پہنچی ہوتی ہیں۔

آج دنیا پر نظر ڈالیں تو صاف دکھائی دیتا ہے۔ کہ ایک طرف دنیا کی تمام اقوام نے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

گویا ہم یہ غیر تحریری معاہدہ کرلیا ہے۔ کہ ہم دنیا کو دین پر مقدم کرکے چھوڑیں گے۔ مگر دوسری طرف ان سب کے مقابلہ میں ایک چھوٹی سی کمزور و ناتوان جماعت ہے۔ جو اس زمانہ کے رسول حضرت میرزا غلام احمدؐ قادیانی مہدیٔ معہود و مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم کی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس ارادے کو کہ آخر میں دین ہی دنیا پر مقدم ہوکر رہے گا اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر تکمیل تک پہنچانے کے لئے سرگرم کار ہے۔ یہی ہے جماعت احمدیہ۔ اور اس کا مشن وہی ہے۔ جو تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جماعتوں کا مشن تھا۔ اور جو اپنے پیارے امام المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں قوموں کو "لا قوۃ الا باللہ" کا پیغام سنانے کے لئے دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی ہے۔ ربنا تقبل منا۔

ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا تازہ اعلان

وقف جائیداد و آمد کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۱ رمئی ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج مورخہ ۹ ہجرت خطبہ جمعہ میں وقف جائیداد کی تحریک کے متعلق جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

جماعت کے مخلصین کا ایک حصہ واقفین جائیداد و آمد کی فہرستیں بھجوانے کے انتظام میں تن دہی سے کوشش کر رہا ہے۔ لیکن ابھی بہت سی جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ سیکرٹریان مال کو اس سلسلہ میں پوری کوشش کرکے جلد از جلد رپورٹیں بھجوانی چاہئیں۔ افراد کی طرف سے وعدے زیادہ آرہے ہیں۔ لیکن جماعتوں کی طرف سے بمشکل دس فی صدی وعدے آئے ہیں۔ اور بہت سی بڑی بڑی جماعتوں کی طرف سے اطلاعات موصول نہیں ہوئیں۔

پھر حضور نے فرمایا۔ کہ وعدوں کی مدت ۱½ ماہ رکھی گئی تھی۔ جو ۲۰ رمئی کو ختم ہوتی تھی۔ مگر چونکہ کچھ وقت سمجھنے میں لگ جاتا ہے۔ اس لئے میں اس مدت کو ۳۱ رمئی تک بڑھا دیتا ہوں۔ ۳۱ رمئی تک انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ نیکی کے کام میں جلد سے جلد حصہ لینا چاہیئے۔ جس طرح گورنمنٹ سینیریٹی (سبقت) کا خیال رکھتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے پہلے شامل ہونے والے لوگوں کو ثواب کا زیادہ مستحق قرار دیا ہے۔ ہر جماعت کا فرض ہے۔ بلکہ ہر جماعت کا حق ہے کہ وہ یہ کوشش کرے۔ کہ وہ دوسری جماعتوں سے پہلے اپنے وعدے بھجوائے۔ تا وہ ثواب میں زیادہ حصہ پائے۔ جماعتوں کو فہرستیں اس طرح بھجوانی چاہئیں۔ کہ اول ان لوگوں کے نام ہوں جنہوں نے اپنی جائیداد یا آمد وقف کردی ہے۔ دوسرے نمبر پر ان لوگوں کے نام ہوں۔ جنہوں نے اپنی نصف ماہ کی آمد یا جائیداد کے ½ فی صدی کے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تیسرے نمبر پر ان لوگوں کی فہرست ہو۔ جو اس تحریک میں بالکل حصہ نہیں لے رہے۔ ایسے لوگوں کو اس نازک موقع پر اس چندہ میں حصہ نہ لینے کی وجہ سے آئندہ ہنگامی تحریکوں میں شامل نہیں کیا جائیگا۔

پھر حضور نے تاکیداً ارشاد فرمایا۔ کہ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جہاں ۳۱ رمئی تک وہ یہ وعدے کرسکتے ہیں۔ وہاں یہ بھی نہایت ضروری ہے۔ کہ اس عرصہ میں جلد سے جلد وعدے بھجوائے جائیں۔ اور وعدے براہ راست حضور کے پاس بھجوائے جائیں۔ مومن کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی جائیداد اور مال خدا تعالیٰ کے سپرد کرے۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنی جائیداد وقف کرنی چاہیئے۔ پھر حضور نے اس امید کا اظہار فرمایا۔ کہ جماعت اپنے اخلاص ایثار اور قربانی کے عظیم الشان امتحان میں پہلے سے بھی زیادہ کامیاب ثابت ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

ادنیٰ سے ادنیٰ قربانی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"ایسے نازک وقت میں ادنیٰ سے ادنیٰ قربانی جس کا ہر واقف جائیداد سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ وہ جائیداد کی قیمت کا ۱/۲۰۰ حصہ ہے۔ اور جنہوں نے اپنی تنخواہ وقف کی ہوئی ہے ان سے ایک ماہ کی پوری تنخواہ مانگی گئی ہے۔ کسی دوست کے پاس اس وقت روپیہ نہ ہو۔ تو اسے قرض لیکر روپیہ دے دینا چاہیئے۔ اور پھر اس قرض کو آہستہ آہستہ ادا کرنا چاہیئے۔" نیز فرمایا:۔

"قاعدہ یہ ہے۔ اگر کسی کی جائیداد بھی ہو۔ اور ماہوار آمد بھی۔ خواہ تجارت سے خواہ نوکری سے اسکی ماہوار آمد اگر جائیداد کی قیمت کے ۱/۲۰۰ سے زیادہ ہو۔ تو اسے ماہوار آمد دینی چاہیئے۔ اور اگر جائیداد کا ۱/۲۰۰ ماہوار آمد سے زیادہ ہے۔ تو وہ دینا چاہیئے۔ اور جس سے ہوسکے وہ بے شک دونوں دے۔ مگر بہر حال جو زیادہ ہو وہ دے کم والا پہلو اختیار نہ کرے۔" مخلصین جماعت سے توقع ہے۔ کہ وہ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنا چندہ بہت جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہونگے چاہے انہیں اس وقت یہ رقم قرض لیکر ہی کیوں نہ ادا کرنی پڑے۔ (ناظر بیت المال)

قابل توجہ عہدیداران

نئی وصایا کرنے والے احباب کے متعلق ان کے متعلقہ حالات کے تصدیقی فارم ۱ و ۲ انکی جماعتوں کے عہدیداران کے نام تصدیق کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ بعض عہدیدار ان کے متعلق ایسی خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ کہ باوجود یاد دہانیوں کے بھی کوئی جواب نہیں دیتے۔ اگر وہ تصدیق نہ کرنا چاہتے ہوں۔ تو جو بھی حالات ہوں۔ ان سے دفتر کو اطلاع کرنا ان کا اولین فرض ہے۔ تاکہ اگر موصی میں کوئی نقص ہو۔ تو اس نقص کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ وصیت کا معاملہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق انسان کی زندگی اور موت کے ساتھ ہے۔ اس میں سستی اور غفلت کرنا بالکل درست نہیں ہے۔ اس لئے گذارش ہے۔ کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ وصیت کی اہمیت کو جان کر اس کی تکمیل کی جلد کوشش کیا کریں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

چندہ توسیع کالج میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا

اسلام کی ایک شاندار بنیاد رکھنا ہے

چندہ توسیع الاسلام کالج کے متعلق جو وعدے اور رقوم موصول ہو رہی ہیں۔ ان سے پایا جاتا ہے۔ کہ اکثر احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور نظارت ہذا کے شائع کردہ اعلانات و تحریکات پر توجہ نہیں کی۔ اور نہ ہی انہوں نے اپنی حیثیت کے مطابق اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا احباب کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ کالج کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو مدنظر رکھ کر کوشش کرکے اپنے وعدوں میں اضافہ کریں۔ اور پھر ان کو جلد سے جلد پورا کرنے میں کوشش کریں۔ تاکہ حضور کا یہ ارشاد پورا ہو کہ:۔

"اس سے دعائے کامیابی کرتے ہوئے میں جماعت احمدیہ کے مخلص احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔ اور یہ دو لاکھ کی رقم کی کمی کو پورا کردیں۔ تاکہ یہ کام تمام و کمال ہو کر اسلام کی ایک شاندار بنیاد رکھی جائے۔"

امید ہے۔ کہ احباب اس کمی کو سال کے اختتام سے قبل پورا کرکے عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (ناظر بیت المال)

نئے ارض و سما

لنڈن کے ایک وسیع روزنامہ میں احمدیت کا ذکر

مسٹر عبد الکریم صاحب سے انٹرویو

مترجمہ :۔ منیر احمد صاحب ونیس

ذیل کا انٹرویو ساؤتھ ویسٹرن سٹار لنڈن میں ۱۸ اپریل ۱۹۴۷ء کے پرچہ میں شائع ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حج مقدس کا قصد

پٹنی کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے

مسٹر عبد الکریم کی تصریحات

ان تین جلی عنوانات کے تحت اخبار مذکور لکھتا ہے۔

مکہ معظمہ کا حج کرنے کا قصد لے کر روانہ ہونے والے پٹنی کے دو نوجوان ہیں۔ جنہوں نے مذہب اسلام اختیار کر لیا ہے۔ ایک مسٹر فرینک ہربرٹ جن کا اسلامی نام عبد الکریم رکھا گیا ہے۔ اور مع اہل و عیال (گوینڈلن اوینو) پٹنی میں رہتے ہیں۔ اور دوسرے مسٹر ولیم سکینر ہیں۔ جن کا اسلامی نام ولی احمد رکھا گیا ہے۔ اور وہ پٹنی برج روڈ میں مقیم ہیں۔

ایک کمرہ میں جس کے ایک شیلف پر بہت سی اسلامی کتب کے علاوہ قرآن کریم بھی پڑا ہوا تھا انٹرویو دیتے ہوئے مسٹر عبد الکریم نے تبدیلئ مذہب کے حالات سنائے۔

جنگ کے دوران میں فلسطین کو جاتے ہوئے (جہاں وہ پولیس میں شامل ہونے کے لئے جا رہے تھے) مسٹر عبد الکریم نے جنوبی افریقہ میں مختصر سا قیام کیا۔ جہاں کے بعض ہندوستانیوں کا مذہبی اخلاص دیکھ کر آپ بہت ہی متاثر ہوئے۔ اس وجہ سے آپ کے دل میں اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کی جستجو پیدا ہوئی۔ جب آپ پولیس میں بھرتی ہو گئے۔ تو اس جستجو نے انہیں مسلمانوں کے بہت قریب کر دیا بالآخر آپ سول سروس میں تبدیل ہو کر لنڈن واپس آ گئے۔ اور پٹنی میں رہائش اختیار کی۔

مقامی جماعت

ایک روز آپ کو پتہ لگا۔ کہ یہاں کچھ مسلمان بھی رہتے ہیں۔ ان کی تلاش میں آپ مسجد میں آئے۔ اور مکرم امام صاحب سے ملاقات کی۔ چنانچہ وہ پچھلے چند ہفتوں سے مسلمان ہو گئے ہوئے ہیں اب ان کا مکان بہت سے ایسے لوگوں کے جنہوں نے حال ہی میں مذہب اسلام قبول کیا ہے۔ یا اس سے دلچسپی رکھتے ہیں کے اکٹھے ہونے کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اس شام جب میں نے ان سے انٹرویو لیا۔ ایک نومسلم آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ان دونوں نے میرے سامنے قرآن کریم نکال کر رکھ دیا۔ اور اس سے مختلف مسائل بیان کئے۔

مسٹر ہربرٹ نے کہا کہ اس میں تمام دنیاوی امراض کا علاج موجود ہے۔ اور قرآن کریم بائیبل سے زیادہ مستند ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عین حیات میں ہی لکھا گیا تھا۔

جب میں نے یہ استفسار کیا۔ کہ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم برطانوی قوانین سے ٹکراتی تو نہیں۔ تو مسٹر ہربرٹ نے کہا۔ کہ ان کی تعلیم یہ ہے۔ کہ ملک کے باشندوں کے لئے اس ملک کے شہری اور تمدنی قوانین کی پابندی لازمی ہے۔

دوران گفتگو میں مسٹر ہربرٹ نے کہا۔ کہ اسلام نے ایک وقت میں ہمیں چار بیویوں کی اجازت دی ہے۔ مگر میں انگلستان میں اس پر عمل نہیں کر سکتا۔ جب مسٹر ہربرٹ نے یہ الفاظ کہے قوان کی اہلیہ جو اس وقت چائے تیار کر رہی تھیں مسکرا پڑیں۔

حج کے لئے مکہ معظمہ کے سفر کا ذکر آنے پر مسٹر ہربرٹ نے اپنے جذبات کو یوں بیان کیا۔ کہ مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی غیبی طاقت مجھے اس طرف لے جا رہی ہے۔ اور خود بخود میری طبیعت اس طرف مائل ہو رہی ہے۔ گویا مجھے سعودی عرب میں کوئی ملازمت ملنے والی ہے۔

مسٹر عبد الکریم اور مسٹر ولی احمد کے علاوہ بہت سے اور نومسلم انگریز بھی ہیں۔ جنہوں نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے۔ ان میں مسز اے ہربرٹ بھی شامل ہیں۔ جو سینٹ اینز کریسنٹ میں رہتی ہیں۔

مسجد میں ورود

مسجد احمدیہ لنڈن میں جو سارے انگلستان میں صحیح اسلامی وضع کی صرف ایک ہی عمارت ہے اور جہاں امام صاحب اور دوسرے مبلغین کی رہائش کے لئے کوارٹر ہیں۔ ہمارے رپورٹر کو مسٹر غلام یٰسین نے جو مبلغ اور نائب امام ہیں بتایا۔ کہ سارے ملک میں ہی اسلام کو قبول کرنے کی رو چلی ہوئی ہے لیکن یہ رو وانڈز ورتھ میں نہایت نمایاں ہے۔ بہت سے مرد اور عورتیں اللہ تعالےٰ کی طرف توجہ کر رہی ہیں۔

مسٹر غلام یٰسین اور آپ کے ساتھیوں کا لباس موٹے کپڑے کا سیاہ رنگ کا تھا۔ غلام یٰسین صاحب کے سر پر ٹوپی تھی۔ اور دوسروں نے پگڑیاں باندھی ہوئی تھیں۔ اور سب نے ڈاڑھیاں بھی رکھی ہوئی تھیں پرانے پرائیویٹ مکانات جو مشن ہاؤس میں تبدیل ہو چکے ہیں کے وسیع میدان میں وہ مبلغین مسجد کے ٹھنڈے سایہ میں نہایت بے تکلفی سے بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ ساؤتھ فیلڈ میں جماعت کا

پنجاب پولیس کی بھرتی کے متعلق ضروری اعلان

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان دنوں ہر ضلع میں پولیس اور ایڈیشنل پولیس کیلئے بھرتی ہو رہی ہے۔ جس سے ہمارے نوجوان بہت کم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ حالانکہ ملک اور قوم کی خدمت کا تقاضا ہے کہ ہمارے نوجوان کثرت سے بھرتی ہوں نہ صرف خود بلکہ دوسرے نوجوانوں میں بھی تحریک کر کے ان کو آمادہ کریں۔ ذمہ دار احباب کا فرض ہے۔ کہ ضلع کے پولیس ہیڈ کوارٹر سے بھرتی کی تاریخ اور مقام کا پتہ لے کر اپنے اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو لے جا کر پیش کریں۔ اور مجھے اطلاع دیں۔ کہ انہوں نے کس قدر نوجوان پیش کئے۔ اور منتخب شدہ کے مکمل پتہ سے اطلاع دیں۔ ذیل میں کچھ کوائف درج کئے جاتے ہیں۔

پنجاب پولیس کی بھرتی:۔ عمر ۱۸ سے ۲۵ سال۔ سابق فوجی کی عمر ۳۰ سال تک قد ۵-۶ چھاتی $\frac{۳۲}{۳۳\frac{۱}{۲}}$ ۔ ماہوار تنخواہ مع الاونس وغیرہ ۵۰/-/- روپے

ایڈیشنل پولیس:۔ عمر ۱۸ سے ۴۰ سال تک۔ قد ۵-۴ چھاتی $\frac{۳۲}{۳۴}$ تنخواہ مع الاونس ۳۵/-/-۔ جو لوگ فوج سے پنشن لے رہے ہیں۔ وہ ان کو اس کے علاوہ ملتی رہے گی۔ سابق صوبیدار اور جمعدار اپنے اپنے ضلع میں سب انسپکٹر پولیس کے لئے درخواست کریں۔

احمد

آپ احمدیت تحریک قادیان کی طرف دھیان دیں۔ ذرا آنکھیں کھولیں دیکھو قادیان میں بڑے بڑے احمدی نے اپنے لخت جگروں کو احمدیت کی تبلیغ کے لئے وقف کر دیا ہے اور اس پیشہ کو بڑی آدر کی درشٹی سے دیکھا جاتا ہے تحریک دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے کیونکہ ان کے لیڈر عالم باعمل ہیں اور سپرٹ مخلصانہ ہے۔ پرکاش دیکل جالندھر شہر ۲۰ اپریل ۱۹۴۷ء

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء
کا
نمونہ سیرالیون میں

(از مولوی عبدالحق صاحب مولوی فاضل واقف زندگی مجاہد مغربی افریقہ)

حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ہے۔ ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء۔ اس الہام کے ماتحت اللہ تعالیٰ نے ہزاروں ہزار حضور کے مددگار پیدا کئے جن کو اس نے خود بذریعہ وحی بتایا کہ واقعی یہ شخص میرا فرستادہ ہے۔ اور وہ لوگ حضور پر پروانوں کی طرح قربان ہونے لگے۔ کیونکہ حضورؑ روحانی شمع تھے۔ حضور کی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہزاروں لوگوں کو وحی کی اور وہ لوگ خوابوں کی بناء پر آپ پر ایمان لائے۔ یہ خوابیں صرف قادیان کے لوگوں نے ہی نہیں دیکھیں۔ یہ خوابیں صرف پنجاب اور ہندوستان کے لوگوں ہی نے نہیں دیکھیں۔ بلکہ ہر ملک کے لوگوں کو حضورؑ کی آمد سے بذریعہ خواب اطلاع ملی۔ میں اس وقت سیرالیون کے دو احباب کی خوابیں عرض کرتا ہوں۔

ایک دوست جن کا نام الفاہم شریف عباس ہے۔ کوئی معمولی آدمی نہیں معززین میں سے ہیں۔ سیرالیون کی تیرہ زبانوں میں سے سات زبانیں جانتے ہیں۔ اس کے علاوہ عربی بھی خوب جانتے ہیں۔ جب شروع شروع میں یہاں احمدیت پہنچی۔ تو یہ بڑے مخالف تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھے سنایا۔ کہ میں نے خواب میں اپنی گائے کو کہتے ہوئے سنا۔ "الحمد للہ کل امناعنی سیدنا مہدی علیہ السلام"۔ یعنی خدا کا شکر ہے۔ ہم سب حضرت مہدی علیہ السلام پر ایمان لے آئے ہیں۔ تو اس پر میں نے گائے سے سوال کیا۔ این ھو یعنی وہ کہاں ہے۔ تو اس پر گائے نے جواب دیا۔ "الذی ظہر فی القادیان" یعنی جو قادیان میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اس پر میں بھی ایمان لے آیا۔ تب میں نے اپنی گائے کو کہا کہ آؤ لوگوں میں ظہور مہدی علیہ السلام کی منادی کریں۔ چنانچہ ہم دونوں نے اس امر کی منادی کی۔ کہ حضرت مہدی علیہ السلام آ گئے ہیں۔

دوسری خواب ایک لڑکے نے جس کا نام عیسیٰ ہے۔ بتائی۔ اس نے کہا کہ اس نے خواب میں دیکھا۔ کہ آسمان پر سنہری حروف میں یہ انگریزی عبارت لکھی ہوئی ہے:۔ "The Ahmadiyyat is the last boat to Save The World"۔ یعنی احمدیت دنیا کو بچانے کے لئے آخری کشتی ہے۔

صرف ان دو خوابوں سے ہی یہ بات ہم پر روز روشن کی طرح کھل جاتی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مذکورہ بالا الہام ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء کس شان و شوکت سے پورا ہو رہا ہے۔ پس حضورؑ کی صداقت کے لئے یہ ایک ساطع برہان ہے جس سے آنکھ بند نہیں کی جا سکتی۔

بھائیو! یقین جانو کہ اس خوفناک زمانے میں احمدیت (حقیقی اسلام) ہی کی ناؤ آپ کو مصائب و آلام کے بحر سے نجات دیگی۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس کشتی میں سوار ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہر ایک قسم کی تکلیف سے بچائے جائیں گے۔ مگر بدقسمت ہیں وہ لوگ جو اس آخری کشتی سے منہ موڑتے ہیں۔ کیونکہ ان کے لئے کوئی ٹھکانا نہیں ہوگا۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ دنیا میں بھی مصائب ان کا پیچھا نہ چھوڑیں گی۔ اور آخرت میں بھی وہ داخل جہنم ہوں گے۔

موجودہ فسادات اور آریہ سماج

(از فتح محمد صاحب شرما از کراچی)

ہندوستان میں موجودہ ہندو مسلم فسادات کو دیکھ کر ہر عقلمند خداترس اور بہی خواہ ہندوستانی کا سر ندامت سے جھک رہا ہے۔ اور اس کو خون کے آنسو رونے پر مجبور کر رہا ہے۔ کیونکہ موجودہ فسادات نہ صرف ہندوستان کی آزادی کو پیچھے ڈال رہے ہیں۔ بلکہ تمام دنیا میں ہندوستان کا نام بدنام ہو رہا ہے۔ اس لئے ہندوستانی کا یہ اولین فرض ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے موجودہ ہندو مسلم فسادات کی اصل جڑ کو معلوم کر کے اس کو ختم کرے۔ تاکہ ہندوستان کے لوگ امن و راحت اور عزت و احترام کے ساتھ اپنی زندگی گذار سکیں۔

لوگ غلطی سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جنگ توپیں چلنے اور بم پھینکنے کا نام ہے۔ حالانکہ اصل جنگ نام ہے ان عداوتوں اور ان کینوں ان تنافروں۔ ان حسدوں اور ان بغضوں کا جو قوموں کو آپس میں مل کر بیٹھنے نہیں دیتے۔ توپ اور بم یا ایسے ملکوں میں جہاں توپیں اور بم نہیں ہوتے۔ وہاں لاٹھیوں سونٹوں پتھروں اور چاقوؤں سے کام لیکر اپنے بغضوں۔ کینوں اور حسدوں کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر عقلمند ہندوستانی کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے موجودہ فسادات کے اصل اسباب کو معلوم کر کے ان کو مٹانے کی کوشش کرے۔ اگر اب بھی ان موجودہ فسادات کی اصل مرض کو مٹانے کی بجائے کسی اور طرح سے ہندوستان کو امن کی راہ پر چلانے کی کوشش کی گئی۔ تو یقیناً اس میں ناکامیابی ہونے کے علاوہ ان فسادات کو بڑھانے کا موجب ہوگا۔

میرے نزدیک ہندوستان کے موجودہ فسادات کا بانی مبانی آریہ سماج کا لیڈر پنڈت دیانند اور آریہ سماج کی تحریک ہے۔ کیونکہ پنڈت دیانند کی تحریک سے پہلے ہندو و مسلمان باہم سگے بھائیوں کی طرح رہتے تھے۔ ملاحظہ ہو۔ "تمام مذاہب کے بزرگوں کو گالیاں نکالنا اور بھائی کو بھائی سے لڑانا اور اپنے خوفناک تعصب سے ہندو مسلمانوں میں نااتفاقی کا بیج بونا دیانند کا یہ سب سے بڑا کام تھا۔" (از سناتن دھرم پرچارک یکم دسمبر ۱۹۱۵ء)

دیانند کے خوفناک تعصب کو ہوا دینے کے لئے آریوں نے یہ پرچار شروع کر دیا۔ کہ "اے بھارت ورش کے ہندو نوجوان بھائیو! وہ بہادر پرتاپ جس سے شہنشاہ اکبر گھبراتا تھا۔ وہ شیر دل شیواجی جو اورنگ زیب کے چھکے چھڑاتا تھا۔ وہ بیر بندہ جس کی تلوار مسلمانوں کے پرخچے اڑاتی تھی۔ ہائے ہائے آج وہ ستارے کہاں؟ کس جگہ چھپے ہوئے ہیں۔" (از اخبار ہندو لاہور ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۶ء ص ۱۲ کالم ۳)

نیز یہ بھی لکھا:۔ "ہر ہندو کے ہاتھ میں اس کا دھارمک نشان کھڈگ اسی طرح دیکھا جائے جس طرح ہمارے سکھ بھائیوں کے ہاتھ میں کرپان نظر آتی ہے۔" آریہ اخبار ملاپ لاہور ۲۰ نومبر ۱۹۲۹ء ص ۳ کالم ۳۔

اور ہندوؤں کو بھڑکانے کے لئے یہاں تک آریوں نے لکھا ہے:۔ "شری رام چندر جی نے بالی کو چھپ کر مارا۔ مرتے سمے بالی نے رام پر اعتراض کیا۔ تو رام نے اتر (جواب) دیا۔ کہ تو نے اپنی بھاوج کو بھائی کے جیتے زبردستی گھر میں ڈال لیا۔ اس لئے منوجی کتھن انوسار (قول کے مطابق) تو انتہائی ظالم کو چھپ کر یا پرگٹ روپ میں تیر مارنا پاپ نہیں۔ اس لئے یہ ڈنڈ شانت دیا۔ اور یہ۔ اے بالی درندوں کا شکار کرنے والے ظاہرا اور چھپ کر ان پر حملہ کرتے ہیں۔ بھاگتوں کو بھی مارتے ہیں۔ لیکن یہ دوش نہیں اہنسا کی مذکورہ بالا تشریح وید شاستر میں کی گئی ہے۔ اس پر عمل ہوتے ہی دنیا میں سچی شانتی ہو سکتی ہے۔" (از اخبار آریہ گزٹ لاہور ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ء ص ۳ کالم ۱)

اور لکھا ہے۔ "وقت آنے پر چوری کرنا۔ ڈاکہ مارنا۔ ہنسا کرنا جھوٹ بولنا اور دھوکا دینا بھی دھرم ہو سکتا ہے۔ اسی طرح وقت آنے پر سچ بولنا تیاگ کرنا اہنسا سے کام لینا وغیرہ بھی پاپ بن سکتے ہیں۔ از بابا شری شنکر داس مہاراج (اخبار ملاپ اردو لاہور ۱۹ نومبر ۱۹۴۶ء ص ۳)

اس لئے ہندوؤں نے یہ موقعہ مناسب جان کر مسلمانوں پر بمبئی۔ احمد آباد۔ بنارس اور الہ آباد وغیرہ میں حملے کرنے شروع کر دیئے۔ ان واقعات کی موجودگی میں مسلمانوں کو ظالم اور ص

ص اور لڑائی کا بانی کہاں کا انصاف ہے۔ جبکہ ہندوؤں نے پہل کر کے مسلمانوں کو ایسی بیان کردہ سازشوں کے مطابق جنگ کی آگ میں دھکیل دیا ہے۔ اور ہندو اس قتل و غارتگری کے لئے پہلے سے ہی تیار تھے چنانچہ لکھا ہے:۔ "ڈاکٹر مونجے جانتے تھے کہ وہ دن نزدیک آ رہا ہے۔ جب ان کو مسلمانوں سے جنگ کرنا پڑیگا۔ شاید ڈاکٹر صاحب یہ جنگ پہلے ہی شروع کر دیتے۔ وہ کسی موقع کی تلاش میں تھے" (آریہ اخبار ملاپ لاہور ۷ ستمبر ۱۹۳۰ء ص ۱۳) ان واقعات [illegible] کو دیکھ کر حکومت ہند اور کانگرس کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اگر ہندوستان میں حقیقی و پائیدار امن کی خواہشمند ہے۔ تو آریوں کی ہر حرکت پر کڑی نگرانی رکھے۔ اور ان کے منہ میں قانون کی لگام دے ورنہ

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

پونچھ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ کشمیر لکھتے ہیں کہ اب لوگ ہماری طرف متوجہ ہونا شروع ہوئے ہیں۔ دو کس نے بیعت بھی کرلی ہے۔ بعض احمدیت کے قریب ہیں درس باقاعدہ شروع ہے۔ جو دوست دار التبلیغ میں آتے ہیں۔ اُن کو تبلیغ کی جاتی ہے۔ نوجوانوں کی تربیت بھی کرتا ہوں۔ ارد گرد تبلیغ کرکے واپس دار التبلیغ میں آجاتا ہوں۔ جماعتوں کا دورہ شروع کرنے والا ہوں

کٹک

مولوی عبد اللہ دین صاحب مبلغ کٹک لکھتے ہیں کہ چار تربیتی لیکچر چار پبلک لیکچر دیئے تقریر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں پہلی تقریر پٹنہ ہائیکورٹ کے ایک جج صاحب کی صدارت میں دوسری تقریر چانسلر یونیورسٹی اڑیسہ کی صدارت میں ہوئی۔ درس قرآن بھی دیتا ہوں۔ ایک ہندو دوست اسلام قبول کرنے والے ہیں جنہیں چند دنوں تک قادیان روانہ کر دیا جائے گا۔

بمبئی

حکیم محمد الدین صاحب بمبئی سے تحریر فرماتے ہیں کہ نیا دار التبلیغ لے لیا گیا ہے۔ وہاں احباب کے لئے نماز باجماعت کی سہولت ہوگئی ہے۔ تربیت کا کام بھی جاری ہے۔ زیر تبلیغ احباب کو تبلیغ کی جارہی ہے۔ دعا کریں۔ ہماری زبان میں خدا تعالیٰ اثر پیدا کرے۔

فیروزپور

عبد الرحمن خان صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ شہر فیروزپور لکھتے ہیں کہ ۸۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ۴۴ معین افراد اور ۵۰۰ غیر معین افراد کو عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کی گئی۔ غیر احمدیوں کو بھی روزہ طوعی میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ بعض نے وعدہ بھی کیا کہ وہ بھی رکھیں گے۔ علاوہ عام لٹریچر کے مندرجہ ذیل کتب بغرض تبلیغ تقسیم کی گئیں۔ تفسیر کبیر سہ جلد۔ احمدیت کے متعلق پانچ سوالات۔ احمدیت کے متعلق اعتراضات کے جوابات۔ نظام نو۔ سلسلہ کا اقتصادی نظام۔ چشمہ معرفت۔ احمدیہ پاکٹ بک۔ کرشن سندیش۔ کشتی نوح۔ بعض دوستوں سے خطوط کے ذریعہ تبلیغ کی۔

کراچی

سید احمد علی صاحب مبلغ کراچی لکھتے ہیں جماعت میں تربیتی لیکچروں کے علاوہ بعض مقامی لوگوں کو تبلیغ کی گئی۔ گورمکھی کے رسالہ کی امداد کے لئے -/۱۱/۲۶ ارسال کئے گئے۔ زیر تبلیغ دوستوں کو مل کر مزید معلومات باہم پہنچائی گئیں۔

بنگال

سید اعجاز احمد صاحب مبلغ بنگال لکھتے ہیں کہ علاوہ بعض پبلک لیکچروں کے زبانی ملاقاتیں کی گئیں جن کا اچھا اثر ہوا۔ ایک ہندو ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے سکول کی لائبریری کے لئے اخبار سن رائز۔ کچھ کتب سلسلہ خریدیں۔ ایک اور دوست سن رائز کے خریدار ہوئے۔ اور آئندہ بھی سلسلہ کی کتب دیکھنے کا وعدہ کیا۔ مولوی عبد الجبار صاحب بی۔ اے بی ٹی اور کیپٹن ابوالحسین کے ہمراہ پہاڑ کے [illegible] کے کیمپ دیکھے گئے۔ ان کو تبلیغ کی گئی ہے۔ اور بعض مناسب ہدایات بھی ان کو دی گئی ہیں

مالابار

احمد رشید صاحب مالابار سے لکھتے ہیں کہ ۸ لیکچر مختلف مقامات پر دیئے۔ درس قرآن بھی جہاں ٹھہرتا ہوں۔ جاری کر دیتا ہوں۔ تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے۔ یہاں کی جماعت نے [illegible] ۵۰۳ خدام کی تربیت کے لئے روپے دینے کا وعدہ کیا۔ جن میں سے -/۲۰۰ روپے [illegible] بھی کر دیئے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

کانانور

این۔ احمد صاحب کانانور سے تحریر فرماتے ہیں کہ خدام کی تربیت کی جارہی ہے۔ کچھ ٹریکٹ اور اشتہارات بھی شائع کرکے تقسیم کئے گئے۔ نیز تبلیغ میں تمام دوستوں کے لئے سرے سے منظم کیا گیا تمام دوست اچھا تعاون کر رہے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشادات

کہ

حفاظت شعائر اللہ کیلئے تحریک جدید کی امانت میں بھی روپیہ جمع کرنا مفید ہوگا

"فرمایا: شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے میرا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے کہ وہ دوست جن کی رقوم باہر بنکوں میں جمع ہیں۔ وہ بطور امانت قادیان میں بھیج دیں۔ تاکہ اگر سلسلہ کو فوری ضرورت پڑے تو اس میں سے خرچ کر سکے۔ اور پھر آہستہ آہستہ اس کمی کو پورا کر دے یہ رقوم بطور امانت ہوں گی۔ اور وقت ضرورت واپس ہو سکیں گی۔ اس طرح ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ یہ روپیہ جماعت کے خزانہ میں جمع کرا دیں۔ اور یہ لکھ دیں کہ ہم یہ روپیہ لینے سے ایک یا دو یا تین ماہ پہلے اطلاع دیں گے۔ اور نوٹس دینے کے بعد روپیہ منگوائیں گے۔ اس طرح ان کا روپیہ زکوٰۃ سے بچ جائے گا۔ کیونکہ کئی لوگ ایسے ہیں۔ جو اپنے روپیہ کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے کی وجہ سے گناہ گار بن رہے ہیں۔ مگر تم ایک یا دو ماہ کے نوٹس کے بعد لوگے۔ تو اس طرح تمہارا روپیہ قرض ہوگا۔ اور قرض پر زکوٰۃ نہیں ہوتی۔ پھر اس طرح تمہارا ایمان بھی مضبوط ہو جائے گا۔ کیونکہ تم طبعی طور پر خیال کرو گے۔ کہ ہم نے اپنا روپیہ اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے مرکز میں جمع کرا دیا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ ہے کہ وہ ہمارے مرکز کا محافظ ہے۔ دوسرے ہم نے مرکز کی ضرورتوں کو اپنی ضرورتوں پر مقدم کر لیا۔"

بعض احباب نے چاہا۔ کہ وہ تحریک جدید کی امانت میں جو روپیہ رکھا ہوا ہے اسے صدر انجمن کی اس امانت میں تبدیل کر دیں۔ اس پر میں نے تفصیل سے معاملہ حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ تو حضور نے اس پر رقم فرمایا۔

"میری ہدایت یہ ہے۔ کہ ایسی امانتیں دونوں جگہ جمع ہو سکتی ہیں۔ تحریک جدید میں بھی۔ اور صدر انجمن میں بھی۔ اس لئے یہ مشروط کہ فکس ڈیپازٹ میں جمع کروائے ہیں مضر نہیں مفید ہے"

پس مرکز کی حفاظت کے لئے تحریک جدید میں بھی حضور کی اوپر کی ہدایت کے مطابق امانت میں روپیہ جمع ہونا ضروری ہے۔ اور صدر انجمن میں بھی۔ جن دوستوں نے تحریک جدید میں روپیہ جمع کروایا ہوا ہے۔ ان کو صدر انجمن میں تبدیل کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ جس قدر اس امانت میں دینا چاہیں۔ لکھ دیں۔ کہ اس قدر روپیہ فکس ڈیپازٹ میں رہے گا۔ جو حضور کی ہدایت کے مطابق لیا جا سکے گا

تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چاہیئے کہ احباب حفاظت شعائر اللہ کے لئے بطور امانت روپیہ تحریک جدید کی امانت میں جمع کروائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

نور احمد صاحب عابد فیروزپور چھاؤنی کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ محمد امیر صاحب بھاگا ملیاں کی ہمشیرہ صاحبہ بعارضہ بخار بیمار رہی ہیں۔ نبی بخش صاحب کینیاں کلاں ضلع جالندھر کی زوجہ [illegible] بخار میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹر عبد الکریم صاحب مریکے اپنے نواسے داؤد کی صحت و عافیت کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ سید ذات شاہ صاحب پنشنر محلہ دار الرحمت عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ سید غلام احمد صاحب لنگی بعارضہ کاربنکل سخت بیمار ہیں۔ مصلح الدین صاحب بنگالی فضل عمر ہوسٹل قادیان کی والدہ محترمہ اور والد صاحب بیمار ہیں نیز بی بی عیسیٰ صاحب کی ہمشیرہ مبارکہ بیگم ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے

سرمہ نمیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککروں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس سے نہیں۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر تمام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے

قیمت فی تولہ ۸/- چھ ماشہ ۵/ تین ماشہ ۱۲/

ملنے کا پتہ **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

روح نشاط

اس کا دوسرا نام ممیو گاؤزبان عنبری تریاقی ہے۔ سونے چاندی کے ورق مروارید عنبر کشتہ یاقوت کشتہ سنگ یشب کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل ودماغ اور جسم کے تمام عضو کی طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت ہے۔ عورتوں کے امراض رحم مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی چھٹانک دس روپے

فوری علاج

ہیضہ۔ قے۔ متلی۔ اور اسہال کو فوراً روکتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ دردشقیقہ اور دردسر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا مجرب علاج ہے ہر گھر میں اس کا ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے۔ گھر کا ڈاکٹر ہے سفر میں بہترین رفیق ہے۔ قیمت فی شیشی اڑھائی روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

قیمتوں میں ترمیم

اگر مال پسند نہ آئے۔ تو فوراً واپس کر دیں

اسپانہ ریشمی مشہدی لنگی	۲۲/- روپے اصلی قیمت	۱۲/۸ رعایتی
اسپانہ ریشمی صافہ دلکش رنگ	۳۲/- "	۱۲/۸
ریشمی کپڑا تین گز برائے قمیص	۱۵/- "	۹/۶
بوسکی کپڑا ۶ گز فی تھان	۲۱/- "	۱۳/۴
کلاہ زرپیدار پشاوری گول یا لمبا	۵/- "	۳/-

میسرز اے۔ آر اینڈ سنز لدھیانہ

محلہ دار البرکات میں سکنی زمین

میرے پاس چند قطعات سکنی اراضی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے خط وکتابت فرمائیں یا خود مل لیں۔

خاکسار (صاحبزادہ) مرزا حمید احمد
ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قادیان

مولوی محمد علی صاحب پر آخری اتمام حجت

مولوی محمد علی صاحب جب سے سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کٹ کر الگ ہوگئے ہیں تب سے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب صرف مجدد اور مسیح تھے۔ مگر وہ نبی نہ تھے۔ اور نہ ان کے انکار سے کوئی شخص کافر ہو سکتا ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب کا بھی یہی عقیدہ تھا۔ ہم نے کئی سال ہوئے ان کو یہ چیلنج دیا ہے کہ آپ اپنا یہ عقیدہ ایک پبلک جلسہ میں حلفاً بیان کر دیں۔ ہم آپ کو پچیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں۔ جس کی تفصیل ہمارے اردو انگریزی رسالہ میں موجود ہے جو مفت مل سکتا ہے۔ اور ان کو یہ حلف اٹھانے پر تیار کرنے والے کو بھی پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ان کے حیدرآباد کے نمائندہ مولوی انعام الحق صاحب ایڈیٹر پیغام صلح نے کہا یہ جملہ ساٹھ ہزار روپیہ جناب خان بہادر عبد الکریم صاحب آنریری مجسٹریٹ کے پاس نقد جمع کرانا ہوگا۔ ہم نے یہ بھی منظور کیا۔ مگر وہ اب تک ٹالتے ہی رہے ہیں ہم نے ان پر آخری اتمام حجت کرنے کے لئے یہ بھی منظور کیا کہ ہمارے شائع کردہ حلف میں اگر کوئی ایسی بات ہو جسے وہ نہیں مانتے تو وہ ہمیں بتلائیں ہم اسے حلف سے خارج کر دیں گے۔ پھر بھی وہ گریز کر رہے ہیں۔ اس لئے

اے آسمان و زمین تم گواہ رہو!

کہ ہم نے اس دورنگی انسان پر جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے بفضل خدا ہر طرح سے حجت پوری کر دی ہے۔ اس طرح خلافت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت بفضل خدا تعالیٰ پھر ایک بار دنیا میں آشکار ہوگئی الحمد للہ ثم الحمد للہ!

خاکسار **عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن**

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

(۱) احمدیت کا اقرار کرنا کیوں ضروری ہے (۲) غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کیوں جائز نہیں (۳) قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور نیا فرقہ قائم کریں (۴) کیا قرآن شریف وحدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کے لئے مسیح مہدی کو علانیہ طور پر مانیں۔ (۵) کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب:- از حضرت امام جماعت احمدیہ دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ طالب حق کو مفت۔ تبلیغ کے لئے ایک روپیہ کے آٹھ معہ محصولڈاک **عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن**

اعلان نکاح

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء کو بعد از نماز عصر عزیزم عبد الکریم خان پنجاب سول سیکرٹریٹ لاہور کا نکاح امۃ العزیز صاحبہ بنت قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی قادیان سے بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک ہو۔ حکیم عبد العزیز احمدی فیروزپور شہر

ذیابطیس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایک ماہ کا کورس سات روپے

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے!

دواخانہ نورالدینؓ قادیان کے مجربات

آملہ رسائن دماغ اور آنکھوں کے لئے یہ معجون بے حد مفید ہے۔ پھیپھڑوں کے لئے طاقت بخش ہے تپ دق اور کھانسی کو دور کرتی ہے۔ اور جسم کے دبلاپن کو دور کرتی ہے۔ قیمت ڈبہ ایک پاؤ ۴ روپے

سرمہ مبارک حضرت حکیم الامت مولانا نورالدینؓ کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ جو آپ ہمیشہ۔ ککرے دھند خارش۔ جالا۔ کمزوری نظر آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفعیہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔ قیمت بڑی شیشی ایک تولہ اڑھائی روپیہ۔ نصف تولہ سوا روپیہ تین ماشہ ۱۲؍

پیلا سرمہ آنکھیں دکھنے آئی ہوں۔ تو اس کے استعمال سے جلد درست ہو جاتی ہیں۔ بے ضرر چیز ہے۔ خاصکر بچوں کو ان کی دکھتی آنکھوں میں استعمال کرانے سے باقی ہر قسم کے پوڈر اور لوشن سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ۔ نصف تولہ دس آنہ تین ماشہ چھ آنہ

قرص شفا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کے دفعیہ کے لئے حضرت مولانا حکیم الامتؓ کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ جو بے حد مفید اور زود اثر ہے۔ قیمت فی سینکڑہ ۴ روپیہ نصف صد اڑھائی روپیہ

دواء حلق گلے پڑے ہوں تو اس کے لگانے سے فوراً درست ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے لئے بالخصوص یہ دوا مفید ہے۔ کھانسی اور زکام میں بھی گلے میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ دو ڈرام دس آنہ

اکسیر معدہ یہ بے ضرر مرکب معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ سینے کی جلن۔ کھٹے ڈکار جی متلانا۔ کمی بھوک۔ خرابی جگر میں اس کا استعمال فائدہ بخش ہے۔ مرد۔ عورتیں۔ بچے۔ سب اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر وقت گھر میں اسکا موجود رہنا ضروری ہے۔ قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ ۵۰ سوا روپیہ

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

ضروری خبریں

امریکہ ایران کو جنگی سامان دیگا

واشنگٹن ۸ مئی۔ [illegible] کی اطلاع کے مطابق غالباً اس ہفتہ امریکہ اور ایران کے درمیان ایک فوجی معاہدہ کی شرائط پر دستخط ہوں گے جس کے مطابق امریکہ ایران کو تقریباً تیس کروڑ ڈالر کا جنگی سامان مہیا کرے گا۔ اس میں ٹینک طیارے بھی شامل ہیں۔ امریکی حکام نے یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ مذکورہ بالا جنگی سامان ایران سے باہر جارحانہ کارروائیوں پر ہرگز استعمال نہ ہو سکے گا۔

اقتصادی لحاظ سے تقسیم پنجاب کا اثر

لاہور ۸ مئی۔ دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی رکن اور مشہور ماہر اقتصادیات پروفیسر محمد حسین نے مجوزہ تقسیم پنجاب کے اقتصادی پہلو پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب کے نظام آبپاشی کی نوعیت اس امر کی مقتضی ہے کہ اس کے کنٹرول کے لئے صوبہ کی انتظامی اور سیاسی یک جہتی برقرار رکھی جائے۔ تقسیم پنجاب کی صورت میں نہری آبادیوں کے لاکھوں آباد کار جو امرتسر جالندھر اور لدھیانہ سے آتے ہیں اپنے آبائی اضلاع سے کٹ جائیں گے۔

نیز نہری آبادیوں کے جن ہزاروں سکھوں کو مفت زمینیں دی گئی ہیں وہ ان زمینوں کے حقوق ملکیت سے محروم ہو جائیں گے۔

عربوں کی طرف سے اتحادی سیاسی کمیٹی کا مقاطعہ

نیویارک ۶ مئی۔ فلسطین کی عرب مجلس اعلیٰ نے اسمبلی کی طرف سے یہودی کو تسلیم کرنے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ انجمن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کے لئے اپنی درخواست کو واپس لے لیا جائے۔ عرب لیڈروں کا بیان ہے کہ سیاسی کمیٹی نے اپنے اس فیصلہ کے ساتھ فلسطین کی اقلیت کو اکثریت کی نسبت زیادہ حقوق دیئے ہیں۔

خان آف ممدوٹ دہلی میں

لاہور ۸ مئی۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ۔ میاں اللہ یار خاں دولتانہ کی معیت میں بذریعہ طیارہ دہلی پہنچے۔ آپ نے مسٹر جناح سے طویل ملاقات کی۔ اور انہیں گورنر پنجاب سے اپنی خط و کتابت کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ بات چیت کے دوران میں راجہ غضنفر علی خاں ہیلتھ ممبر حکومت ہند موجود تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خان آف ممدوٹ دہلی سے واپس لاہور آ کر گورنر پنجاب سے ملاقات کریں گے۔ خان آف ممدوٹ کے علاوہ ریاست میسور کے دیوان نے بھی مسٹر جناح سے ملاقات کی۔

مسٹر لیاقت علی کا عزم لنڈن

نئی دہلی ۸ مئی معلوم ہوا ہے کہ خان لیاقت علی خاں فنانس ممبر حکومت ہند ۱۰ جون تک عازم لنڈن ہو جائیں گے جہاں آپ ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کے تصفیہ کے متعلق بحث و تمحیص میں حصہ لیں گے۔ آپ کے ہمراہ فنانس محکمہ کے سیکرٹری اور جائنٹ سیکرٹری بھی ہوں گے۔ اگرچہ اس سلسلے میں مرکزی کیبنٹ نے کوئی خاص فیصلہ نہیں کیا۔ لیکن مسٹر لیاقت علی خاں نے جس پالیسی کا اسمبلی میں اعلان کیا تھا اسی پالیسی کے ماتحت گفت و شنید کی جائے گی۔

لنڈن ۸ مئی۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ان دنوں وائسرائے ہند کے نمائندوں اور برطانوی وزارت کے اراکان کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس میں ہندوستان کی تقسیم کے سوال پر اب کوئی اختلاف نہیں رہا۔ اس وقت صرف ہندوستان کے دفاع کا مسئلہ زیر غور ہے۔ سر آکنلک کمانڈر انچیف ہند بھی بحث و تمحیص میں حصہ لے رہے ہیں۔

حیدرآباد (دکن) ۸ مئی۔ حیدرآباد گورنمنٹ نے مسٹر جے پرکاش نرائن کو حکم دیا تھا۔ کہ وہ فوراً ریاست کی حدود سے باہر نکل جائیں۔ لیکن آپ نے یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اس پر آج صبح حیدرآباد ڈیفنس رولز کے ماتحت آپ کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ایک خاص طیارہ میں بٹھا کر آپ کو بمبئی پہنچا دیا گیا۔

بمبئی ۸ مئی۔ آج شمالی ہندوستان کی ریاستوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ان ریاستوں کی یونین کے مرتب کردہ آئین کو آخری اور قطعی شکل دینے کے سوال پر غور کیا گیا۔ کانفرنس کا اجلاس چار روز تک جاری رہے گا۔ مہاراجہ صاحب آف نوانگر نے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آئین میں ریاستی عوام کو شہریت کے تمام حقوق دینے کا انتظام کیا جائے گا۔

بمبئی ۸ مئی۔ حکومت بمبئی نے تین روزانہ اخبارات کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ ہندوستان میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق کسی قسم کی کوئی اطلاع بغیر اجازت شائع نہ کریں۔ خواہ وہ مرکزی یا صوبائی حکومتوں کی طرف سے مہیا کی گئی ہو۔

قاہرہ ۸ مئی۔ مصر کے وزیر خزانہ نے بتایا ہے کہ حکومت مصر نے امریکہ سے نو کروڑ ڈالر قرض مانگا ہے۔ گو امریکہ کی طرف سے ابھی کوئی جواب موصول نہیں ہوا تاہم امید ہے کہ امریکہ قرض دینا منظور کر لے گا۔

پشاور ۸ مئی۔ مسٹر جناح سے ملاقات کرنے کے بعد سرحد مسلم لیگ کے چاروں لیڈر واپس پہنچ گئے ہیں۔ جیل کے اندر اور باہر ہزاروں افراد نے ان کا استقبال کیا۔ میاں عبداللہ شاہ صدر پراونشل وار کونسل کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ لیکن آپ پشاور کے ہوائی اڈے پر نہیں اترے بلکہ روپوش ہو گئے ہیں۔ آپ خفیہ طور پر مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کو چلائیں گے۔

کراچی ۸ مئی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ سندھ میں گندم کی نئی فصل ۳،۷۵۰۰۰ ٹن ہو گی۔ حکومت سندھ نے پچاس ہزار گندم کو زائد از ضرورت قرار دیا ہے۔

چندہ منارۃ المسیح ہال کی یاد دہانی

منارۃ المسیح ہال کے لئے دو لاکھ روپے جمع کئے جانے کی تحریک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسے قبولیت کے وقت میں کی تھی کہ اس وقت مخلصین کی ایک محدود سی تعداد نے اس تحریک کے وعدوں کی میزان دو لاکھ سے اوپر تک پہنچا دی۔ جس سے امید کی جاتی تھی۔ کہ احباب بغیر کسی یاد دہانی کے جلد ہی اس رقم کو ادا کر دیں گے۔ لیکن جس قدر وصولی اس عرصہ میں ہونی چاہئے تھی۔ وہ بہت کم ہے۔ جس کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ بہت سے احباب نے ابھی تک اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ احباب اپنے وعدوں کو جلد پورا کریں۔ . . . . . .

. . . . . . آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد عدۃ المومن کاخذ الکف میں مومن کی یہ خصوصیت فرمائی ہے کہ اس کا وعدہ گویا دم نقد چیز ہاتھ میں آ جانے کے مترادف ہوتا ہے۔ جن احباب نے ابھی تک اس فنڈ میں اپنے وعدے کی ادائیگی نہیں کی۔ وہ جلد سے جلد ادا کر کے حضور کی اس تحریک کو پورا کر دیں۔

نظارت بیت المال قادیان

مدرس کی ضرورت

مدرسہ احمدیہ میں انگریزی پڑھانے کے لئے ایک استاد کی ضرورت ہے۔ بے شک وہ بی۔ اے یا جے۔ اے۔ وی ہوں۔ خواہ وہ ریٹائرڈ ہی ہوں۔ فی الحال یہ اسامی عارضی ہے۔ جو دوست اس کام کے لئے تیار ہوں۔ وہ اپنی درخواست مع تصدیق پریذیڈنٹ جماعت مجھے بھجوا دیں۔ نیز وہ یہ بھی بیان کر دیں کہ کم از کم کس تنخواہ پر وہ کام کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔

ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان